



Candidate Name

Candidate Number

Centre Name

Centre Number

URDU**Paper 3: Text****Sample Assignment****2 hour 15 minutes**

You must answer on the question paper.

No additional materials are needed.

INSTRUCTIONS

- Answer **all** questions.
- Use a black or dark blue pen.
- Write your name, Centre number and candidate number in the boxes at the top of the page.
- Write your answer to each question in the space provided.
- Do **not** use an erasable pen or correction pen.
- Do **not** write on any bar codes.
- Dictionaries are **not** allowed.

INFORMATION

- The total mark for this paper is 75.
- The number of marks for each question or part question is shown in brackets []

Section 1

پہلا حصہ

۱۔ غزلیں

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیں۔

(الف)

سب کہاں، کچھ لالہ و گل میں نمایاں ہو گئیں
خاک میں، کیا صورتیں ہوں گی جو پنہاں ہو گئیں
نیند اس کی ہے، دماغ اس کا ہے، راتیں اس کی ہیں
تیری زلفیں جس کے بازو پر پریشاں ہو گئیں
میں چمن میں کیا گیا، گویا دبستاں کھل گیا
بلبلیں سن کر مرے نالے، غزل خواں ہو گئیں
ہم موحد ہیں، ہمارا کیش ترکِ رسوم
ماتیں جب مٹ گئیں، اجزائے ایماں ہو گئیں
رنج سے خوگر ہوا انساں، تو مٹ جاتا ہے رنج
مشکلیں مجھ پر پڑیں اتنی کہ آساں ہو گئیں

1- مندرجہ بالا اشعار کی تشریح کیجیے۔

2- اس غزل کے حوالے سے غالب کی فلسفیانہ شاعری پر تفصیلی تبصرہ کیجیے۔

یا

(ب) "میر درد کے کلام سے عام بول چال کا انداز جھلکتا ہے۔ آپ کی کیا رائے ہے؟ تفصیل سے لکھیے۔ / 10

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیں۔

(الف)

دنیا کی محفلوں سے اکتا گیا ہوں یارب! کیا لطف انجمن کا جب دل ہی بجھ گیا

ہو شورش سے بھاگتا ہوں دل ڈھونڈتا ہے میرا ایسا سکوت جس پر تقریر بھی فدا ہو!

مرتا ہوں خامشی پر، یہ آرزو ہے میری دامن میں کوہ کے اک چھوٹا سا جھونپڑا ہو

آزاد فکر سے ہوں، عزلت میں دن گزاروں دنیا کے غم کا دل سے کانٹا نکل گیا ہو

لذت سرود کی ہو چڑیوں کے چہچہوں میں چشمے کی شورشوں میں باجاسانج رہا ہو

1- مندرجہ بالا نظم میں اقبال نے کس آرزو کا اظہار کیا ہے۔ اور یہ آرزو کس حد تک حقیقت پر مبنی ہے؟

2- کیا یہ نظم اقبال کے مخصوص انداز بیان کی ترجمانی کرتی ہے؟ اپنا جواب تفصیل سے لکھیے۔

یا

(ب) "ساحر نے اپنی شاعری میں معاشرتی تضادات اور استحصال کے خلاف آواز اٹھائی ہے۔ اپنی رائے کا تفصیل سے اظہار

/ 15

کیجیے۔

افسانے

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیں۔

(الف)

چماروں کا کنبہ تھا اور سارے گاؤں میں بدنام۔ کھیسو ایک دن کام کرتا تو تین دن آرام۔ مادھو اتنا کام چور تھا کہ گھنٹہ بھر کام کرتا تو گھنٹہ بھر چلم پیتا۔ اس لیے انہیں کوئی رکھتا ہی نہیں تھا۔ گھر میں مٹھی بھر اناج ہو تو ان کے لیے کام کرنے کی قسم تھی۔ جب دو ایک فاقے ہو جاتے تو کھیسو درختوں پر چڑھ کر لکڑیاں توڑتا اور مادھو بازار میں بیچ آتا اور جب تک وہ پیسے رہتے دونوں ادھر ادھر مارے مارے پھرتے۔ جب فاقے کی نوبت آ جاتی تو پھر لکڑیاں توڑتے یا کوئی مزدوری تلاش کرتے۔ گاؤں میں کام کی کمی نہ تھی۔ کاشتکاروں کا گاؤں تھا۔ محنتی آدمی کے لیے پچاس کام تھے۔ مگر ان دونوں کو لوگ اسی وقت بلاتے جب دو آدمیوں سے ایک کا کام پا کر بھی قناعت کر لینے کے سوا اور کوئی چارہ نہ ہوتا۔

(i)

1- گھیسو اور مادھو کے کرداروں پر روشنی ڈالیے۔

2- اس افسانے میں کسی قسم کا سماج پیش کیا گیا ہے؟ تفصیل سے وضاحت کیجیے۔

یا

(ب) افسانہ ننھی کی نانی میں صرف معاشرے کے درد و کرب کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ آپ اس بیان سے کس حد تک اتفاق کرتے ہیں؟

/ 10

Section 2

دوسرا حصہ

۴- امراؤ جان ادا، مرزار سوا

(الف) امراؤ جان ادا میں جس معاشرے کی عکاسی کی گئی ہے اس کا حقیقی زندگی سے کوئی تعلق نہیں۔“ بحث کیجیے۔

یا

(ب) امراؤ جان ادا میں لکھنوی تہذیب کے مثبت پہلوؤں کا جائزہ لیجیے۔

/ 10

۵۔ آنگن، خدیجہ مستور

(الف) ”بڑے چاکے سیاسی نظریات انتہا پسندی پر مبنی تھے۔ آپ کے خیال میں یہ بیان کس حد تک درست ہے؟

یا

(ب) چھٹی زندگی کے تمام فیصلے جذباتی انداز میں کرتی ہے۔ آپ کے خیال میں یہ بیان بھیی کے کردار کی صحیح عکاسی کرتا ہے یا نہیں؟ بحث کیجیے۔

/ 15

6

۶۔ انارکلی، امتیاز علی تاج

(الف) دل آرام کی دخل اندازی کے بغیر کیا آپ کے خیال میں اکبر کارویہ مختلف ہوتا؟ ڈرامے کے حوالے سے اس بیان پر تفصیلی تبصرہ کیجیے۔

یا

(ب) ڈرامہ انارکلی میں بختیار اور ثریا کے کرداروں کی اہمیت پر تبصرہ کیجیے۔

/ 15